ہر لحاظ سے بہتر بنایا۔ جاپان کے اعلیٰ ترین ٹیکنالوجی کے بعض مراکز بھی دکھائے گئے۔ ۲۲ر جنوری کو وفد جاپان کے شہر ہیروشیما سے براہ راست جنوبی کوریا کے دارالخلافہ سیول پہونچا۔ یہاں بھی کورین حکام اور پاکستانی سفارتخانہ کے اعلیٰ حکام چشم براہ تھے۔ دوسرے دن دفاع سے متعلق اہم ترین ادارہ ''قاعدہ'' کے ہیڈکوارٹر کا دورہ تھا اور دفاع سے متعلق افراد سے ایک اہم جنرل کی قیادت میں پاکستان اور عالم اسلام بالخصوص ایٹمی صلاحیت ڈاکٹر عبدالقدیر، دینی مدارس، طالبان مستقبل میں جاپان بھارت امریکہ کی چین کے خلاف بننے والے ممکنہ تکون جیسے حساس امور پر مولانا نے بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی اور ان کے خدشات کا ازالہ کرتے ہوئے مغربی دنیا کے ایشیائی ممالک اور مسلمانوں کے ساتھ دوہرے متضاد معیار اور غیر منصفانہ رویہ کو دوٹوک انداز میں بے نقاب کیا اور الحمدللہ حاضرین نے نہایت مکروہ پروپیگنڈہ اور خدشات کی حقیقت معلوم ہونے پر مولانا کی گفتگو پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ پارلیمنٹ کے ارکان سے مختلف گروپوں کی شکل میں اور وہاں کے سینٹ کے چیئرمین اور دیگر حضرات سے ضیافتوں اور ملاقاتوں میں یہ سلسلہ جاری رہا۔ مختلف ادارے پارلیمنٹ کے نظام اور عمارتوں وغیرہ کا بھی معائنہ جاری رہا۔ ۲۵ر جنوری کی رات کو کوریا سیول سے جہاز روانہ ہوکر بارہ گھنٹے مسلسل سفر کر کے ۲۶ر جنوری کی صبح دبئی پہونچا۔ اور وہاں سے چند گھنٹے کے وقفہ کے بعد دوپہر سے روانہ ہوکر چار بجے شام بحمدللہ بخیر و عافیت اسلام آباد پہونچ گئے۔

اسپیکر قومی اسمبلی کے دارالعلوم تشریف آوری: جناب چوہدری امیر حسین صاحب، اسپیکر قومی اسمبلی، دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، آپ نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور مولانا حامد الحق حقانی کے ساتھ تفصیلی ملاقات کی۔ بعد میں آپ نے حضرت مولانا مدظلہ کی اقتداء میں نماز جمعہ پڑھی اور دارالعلوم کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرمایا۔

مولانا سمیع الحق کی سینٹ کی رکنیت برقرار رہنے پر خوشی کی لہر: ملک کے ایوان بالا کے نصف ارکان کی ۳ سال بعد قرعہ اندازی ہوتی ہے جس میں نصف کی رکنیت ختم اور نصف کی برقرار رہ جاتی ہے۔ ۲ر جنوری کو پارلیمنٹ ہاؤس میں قرعہ اندازی کی تقریب ہوئی پاکستان اور جو دنیا بھر میں ٹی وی چینلوں پر براہ راست نشر ہو رہی تھی۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ کی لاکھوں متعلقین اور مخلصین کی نگاہیں اس آرزو اور دعا کے ساتھ لگی ہوئیں تھیں کہ اقتدار کے ایوانوں اور صنم کدوں میں مولانا مدظلہ کی آواز حق گونجتی رہے اور اللہ تعالیٰ اسے قائم اور جاری ساری رکھے۔ جبکہ مولانا مدظلہ کے بے شمار حاسدین اور سیاسی مخالفین اس آرزو کو لئے بیٹھے تھے کہ مولانا کی رکنیت ختم ہو جائے گی مگر علماء، طلبہ اور مخلصین کی دعائیں کارگر ثابت ہوگئیں۔ اور مولانا کا نام چھ سالہ میعاد پورے کرنے والوں میں نکلا جس سے ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ گئی اور مبارکباد کا ایک غلغلہ ملک و بیرون ملک سے بلند ہوا اور اللہ تعالیٰ نے مولانا مدظلہ کو ملک کے ایوان بالا میں حق اور اہل حق کی ترجمانی کرنے کی سعادت سے نوازا۔

جید علماء اور مفتیان کرام کی آمد اور مولانا سمیع الحق سے مشاورت: ۵ر فروری ملک کے چوٹی کے علماء کرام اور جید مفتیان عظام کا تمیں رکنی وفد اکوڑہ خٹک تشریف لایا اور قائد جمعیۃ مولانا سمیع الحق سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور عالم اسلام اور ملک و ملت کو درپیش اہم مسائل پر باہمی مشاورت کی۔ یہ مشاورتی اجلاس مولانا سمیع الحق صاحب کی صدارت میں چار گھنٹے تک جاری رہا۔ وفد میں کراچی سے جامعہ فاروقیہ کے ڈاکٹر محمد عادل خان صاحب، اشرف المدارس کراچی کے دارالافتاء کے رئیس مفتی عبدالحمید ربانی، جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی کے رئیس دارالافتاء مفتی عبدالمجید

دین پوری، مولانا عبداللہ شاہ مظہر کراچی، مولانا عنایت اللہ راجہ کراچی، دار الافتاء والارشاد (الرشید) کراچی کے مفتی مولانا ابولبابہ شاہ منصور۔ مولانا عدنان صاحب کا کاخیل کراچی، مولانا قاری سعید الرحمان راولپنڈی اسلام آباد سے مولانا ظہور احمد علوی، جناب قاضی عبدالرشید صاحب، مولانا محمد اشرف علی تعلیم القرآن راولپنڈی، پشاور سے شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان اور شریعت کونسل سرحد کے چیئرمین مولانا مفتی غلام الرحمان صاحب، بنوں سے مولانا نصیب علی شاہ ایم این اے اکوڑہ خٹک سے مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، شیخ الحدیث مولانا انوار الحق نائب مہتمم جامعہ دار العلوم حقانیہ، مولانا قاضی مفتی انوار الدین صاحب نوشہرہ سے مولانا مجاہد خان ایم پی اے، مولانا محمد یوسف شاہ صاحب، مدیر الحق مولانا راشد الحق اور دیگر اکابر علماء شامل تھے۔ مولانا سمیع الحق کے زیر صدارت اجلاس میں توہین رسول کرنے والے ڈنمارک اور دیگر یورپی ممالک کے شرمناک جسارت پر ان ممالک کے بارے میں سعودی علماء کے فتویٰ کی توثیق کی گئی اور عوام سے کہا گیا کہ ان ممالک کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے اور جب تک یہ ممالک معافی نہ مانگیں ناموس رسالت پر ایمان رکھنے والے مسلمانوں کے لئے ان کی مصنوعات سے احتراز رکھنا شرعی اور دینی غیرت کا امتحان ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ توہین رسالت کے مرتکب اخبارات کے ایڈیٹروں کو پاکستان یا دیگر اسلامی ممالک کے حوالہ کرنے کا مطالبہ کیا جائے جبکہ ہم نے اس سے قبل اپنے ملک کے شہریوں اور پناہ لینے والے مسلمانوں کو پکڑ پکڑ کر ان ملکوں کے حوالے کیا۔ حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا کہ توہین رسالت کے حوالہ سے یورپی ممالک اور اقوام متحدہ سے قانون سازی کرائی جائے اور تمام انبیاء کرام کی توہین کو ناقابل معافی جرم قرار دینے کی کوشش کی جائے۔ اجلاس میں دینی مدارس کے رجسٹریشن اور ان مدارس کے سندات کے بارے میں حکومت کی دوہری امتیازی پالیسوں پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تمام معاملات باضابطہ حل نہ ہونے تک حکومت کے ایسے تمام اقدامات سے لاتعلق رہنے کا فیصلہ کیا گیا، اجلاس میں غیر ملکی طلبہ پر مدارس میں داخلہ کی پابندی پر شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے اس فیصلہ کو مسترد کیا گیا۔ علماء نے روشن خیالی کے نام پر میراتھن ریس اور اس قسم کے حیا سوز دیگر اقدامات کی شدید مذمت کی۔ قبائل اور باجوڑ کے مسئلہ پر علماء نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امریکہ کے جارحانہ اقدامات اور بمباری کو ملکی خود مختاری میں صریح مداخلت قرار دیتے ہوئے حکومت سے آئندہ ایسے ہر قسم کے جارحانہ اقدامات کا راستہ روکنے کا مطالبہ کیا، علماء نے ایک کے بعد دوسرے صوبہ میں اور علاقوں میں داخلی انتشار کی فضا پیدا ہونے پر نہایت فکرمندی کا اظہار کیا۔ علماء کرام نے سرحد قبائلی علاقوں باڑہ خیبر ایجنسی اور ملک کے دیگر بعض حصوں میں مختلف فرقوں اور مکاتب ومسالک کے درمیان افتراق اور محاذ آرائی کی صورتحال کے پیدا ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام مکاتب فکر سے اپیل کی کہ وہ اندرونی اور بیرونی سازشوں پر کڑی نگاہ رکھیں جو فرقہ وارانہ مسائل کو ہوا دے کر دشمن کے عزائم اور منصوبوں کی تکمیل کا راستہ ہموار کرنا چاہتے ہیں۔ اس وقت ہمیں ملک کے اسلامی تشخص دینی اقدار مدارس دینیہ اور اسلامی شعائر کے تحفظ کی جنگ درپیش ہے۔ اور گروہی اختلافات بھڑکانے سے دشمن کا مقصد پورا ہوسکتا ہے۔

<u>دعائے مغفرت</u>: دار العلوم کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ کی والدہ ماجدہ کا انتقال گزشتہ ماہ ہوا مرحومہ کا نماز جنازہ دار العلوم میں ہوا۔ اساتذہ وطلباء کی کثیر تعداد نے اس میں شرکت کی۔ اسی طرح ''الحق'' کے کمپیوٹر آپریٹر کی ساس صاحبہ کا انتقال بھی گزشتہ دنوں ہوا۔ قارئین سے ان کے لئے دعائے مغفرت کی اپیل ہے۔